حدیث اور علومِ حدیث پر مشتمل کتابی سلسلہ

تحقیقات حدیث

﴿۷﴾ رمضان ۱۴۳۵/ جولائی ۲۰۱۴ء

بہ یاد: حضرت مولانا مفتی غلام قادر رحمۃ اللہ علیہ

سرپرست: مولانا محمد ارشاد الحق۔ مولانا محمد عبد اللہ اسعد

ادارت

سید عزیز الرحمٰن: مدیر اعلیٰ

طاہر عمر: مدیر

محمد سعید شیخ: نائب مدیر

محمد اسماعیل: رکن

ساجد حمید: رکن

فیاض احمد: رکن

زاویۂ علم و تحقیق

جامعہ خیر العلوم

خیر پور ٹامے والی۔ ضلع بہاول پور

فون نمبر: ۰۶۲۔۲۲۶۱۰۱۸

E-mail: tehqeeqat@gmail.com

مشاورت

ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی۔ انڈیا

مولانا زاہد الراشدی۔ گوجرانوالہ

مفتی محمد زاہد۔ فیصل آباد

ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری۔ امریکہ

ڈاکٹر گوہر مشتاق۔ امریکہ

مولانا ڈاکٹر عبدالرحمٰن کوثر۔ مدینہ منورہ

ڈاکٹر صاحبزادہ قاری عبدالباسط۔ جدہ

ڈاکٹر محمد جنید ندوی۔ اسلام آباد

مولانا ڈاکٹر محمد سعد صدیقی۔ لاہور

ڈاکٹر حافظ محمد سجاد۔ اسلام آباد

ادارے کا مضمون نگاروں سے اتفاق ضروری نہیں

قیمت فی شمارہ: ۲۰۰ روپے

سالانہ مع رجسٹرڈ ڈاک (دو شمارے): ۳۵۰ روپے

فہرست

☆نقش اول
سیدعزیزالرحمٰن/ص ۵

☆سنت۔ضرورت واہمیت
سیدفضل الرحمٰن/ص ۷

☆مصنف عبدالرزاق کی تحقیق۔چندطالب علمانہ معروضات
ڈاکٹرمحمدیاسین مظہرصدیقی/ص ۴۳

☆الامالی لجامع صحیح البخاری
تقریر:مولاناخیرمحمدجالندھریؒ
تحریر:مولاناقاری خلیل الرحمٰنؒ
تحقیق وتعلیق:مولانامحمدانس حسان/ص ۶۳

☆امام مالک بن انسؒ اوران کی کتاب الموطاً
ڈاکٹرمحمدکامل حسین
ترجمہ:ڈاکٹرمنورحسین/ص ۱۰۱

☆اقبال اور حدیث
ڈاکٹر حافظ منیر احمد خان/ص ۱۲۱

☆فتاویٰ حدیثیہ
مولانا فخر الدین الغلانی/ص ۱۵۹

☆قاموس الحدیث۔ ٦
سید فضل الرحمٰن/ص ۱۸۵

☆مضامین کے خلاصے (انگلش)
ادارہ/ص ۲۱۷

نقشِ اول

علوم حدیث پر اردو ذخیرہ

اردو زبان کی خوش قسمتی روزِ اول سے یہ رہی ہے کہ اس میں ہر موضوع پر علمی مضامین اور کتب کا ذخیرہ تیزی سے منتقل ہوتا چلا گیا۔ آج صرف اردو کے مذہبی ذخیرے کو دیکھا جائے تو اسلامیات کی تقریباً تمام اہم اور امہات کتب اردو میں منتقل ہو چکی ہیں۔ نیز اس موضوع پر نئی شائع ہونے والی کتب بھی خصوصاً حدیث اور سیرت کے حوالے سے شائع شدہ کتب کچھ ہی عرصے میں اردو میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ یہ فضیلت معاصر زندہ زبانوں میں صرف اردو ہی کو حاصل ہے۔

حدیث اور علوم حدیث کے حوالے سے بھی اردو میں طبع زاد اور ترجمہ شدہ کتب اور مضامین کا ایک طویل سلسلہ ہے، جس کی کوئی جامع فہرست بھی مرتب نہیں کی جا سکی۔ ان مضامین میں بہت سے مضامین وہ ہیں، جو کسی جگہ چھپے اور پھر وقت کے ساتھ ساتھ وہ قارئین کی دست رس سے دور گئے۔ ایسے مضامین کی اشاعتِ مکرر بعض حوالوں سے مفید ہوتی ہے۔

ہم نے تحقیقات حدیث کے اجرا کے روزِ اول ہی سے یہ التزام کیا تھا کہ اس میں نئے اور قدیم مگر مفید مضامین ضرور شائع کیے جائیں گے، اس حوالے سے چند باتیں البتہ ضرور پیش نظر رکھی گئیں، جو آج بھی ہماری اشاعتی پالیسی کا حصہ ہیں:

۱۔ صرف ایسے مضامین کی ہی مکرر اشاعت میں دل چسپی لی جائے جو کسی بھی حوالے سے آج کے دور میں مفید ہوں۔

۲۔ مطبوع مضامین پر بھی نئے اضافوں کی ضرورت محسوس ہو تو کوشش کی جاتی ہے کہ مضمون

نگار سے اس پر نظر ثانی کی درخواست کی جائے۔

۳۔ بعض قدیم مطبوع مضامین ایڈیٹنگ اور تدوین نو کا تقاضا کرتے ہیں۔ ایسے ایک دو مضامین شائع کیے گئے ہیں، اور آئندہ بھی ایسے مضامین کی اشاعت ہماری پالیسی کا حصہ رہے گی۔

یہ چند سطور اس لیے ضبطِ تحریر لائی گئیں کہ بعض حضرات کا خیال ہے کہ کسی علمی اور تحقیقی مجلے میں مطبوع مضامین کی کوئی شکل بھی پسندیدہ نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ یہ خیال درست ہو، مگر ادارے کو سر دست اس سے اتفاق نہیں ہے۔ ہمارے لیے زیادہ اہم سوال یہ ہے کہ آج کے سہولت پسند قاری کو کس طرح بنیادی معلومات سے آشنا کیا جائے، اور کتاب اور صاحب کتاب سے تیزی سے دور ہونے والا معاشرہ، یا کم از کم اس کے چند فیصد افراد کس طور کتاب سے قریب ہو سکتے ہیں، اور اس خدمت میں ہم اپنی نالائقی اور ادارے کی بے بضاعتی کے باوصف کس قدر حصہ شامل کر سکتے ہیں؟

درخواستِ دعا کے ساتھ

سید عزیز الرحمٰن

سید فضل الرحمٰن

سنت۔ضرورت واہمیت

بعثت انبیا کی ضرورت

تمام کائنات کا خالق اللہ تعالیٰ ہے، اور وہی تمام مخلوقات کا پالنے والا ہے، اسی نے جنوں اور انسانوں کو اپنی کسی ضرورت اور غرض کے لئے نہیں بل کہ ان کے اپنے نفع کے لئے عبادت کی ادائیگی کی صلاحیت اور استعداد کے ساتھ پیدا کیا، تا کہ وہ اس کے معبود برحق ہونے کا اقرار کریں اور اسے پہچانیں۔ چناں چہ ارشاد ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِO (۱)

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو عبادت ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔

اس لئے انسان کو اللہ کے سوا کسی اور کے آگے نہیں جھکنا چاہئے۔ یہی اس کا طرہ امتیاز اور وظیفہ حیات ہے کہ وہ صرف اللہ کا بندہ بن کر اس کے احکام کے تحت اسی کی رضا اور خوش نودی میں اپنی زندگی گزارے۔ اسی کا نام عبادت ہے۔ جو شخص یک سوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام بجالائے گا اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائے گا تو قیامت کے روز اللہ اس کو پوری پوری جزا عنایت فرمائے گا، اور جو شخص نافرمانی کرے گا اور اس کے ساتھ کسی اور کو شریک کرے گا تو اس کو بدترین سزا ملے گی۔

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ اسلام کو پیدا فرمایا۔ ان ہی کے ذریعے نسل انسانی پھیلی، ابتدا میں سب لوگ ایک ہی عقیدے اور ایک ہی خیال کے حامل تھے۔ جیسے ارشاد ہے: